صوبائی زیرانتظام علاقہ قبائل لیویز فورس ضابطہ ۲۰۱۲ خیبر پختونخواہ

(خیبر پختونخواہ ضابطہ نمبر ا ۲۰۱۲ء

مواد

دیباچہ

دفعات

(۱) مختصر عنوان، اطلاق ونفاذ

(۲) تعریفات

(۳) فورس کا بنانا، برقرار رکھنے کا اختیار اور افعال

(۴) اختیارات وفرائض افسران وارا کین فورس

(۵) فورس کے افسران وارا کین کی ذمہ داریاں

(۶) قانونی ذمہ داریوں سے برات

(۷) صوبائی حکومت کی تفویض اختیارات

(۸) کمانڈنٹ کی تفویض اختیارات

(۹) قواعد بنانے کا اختیار

(۱۰) احکامات جاری کرنے کا اختیار

صوبائی زیرانتظام علاقہ قبائل لیویز فورس ضابطہ ۲۰۱۲ خیبر پختونخواہ

(خیبر پختونخواہ ضابطہ نمبر ا ۲۰۱۲)

(29 اگست 2012)

ضابطہ برائے صوبائی زیرانتظام علاقہ قبائل لیویز فورس کا قیام اور مرتب کرنے۔

ہرگاہ یہ ضروری ہے کہ صوبائی زیرانتظام علاقہ قبائل فورس کے خدمات سے متعلق معاملات کا قیام اور مرتب کرنا درجہ ذیل مقاصد کیلئے۔

ہرگاہ کہ کہ کام صوبائی حکومت خیبر پختونخواہ نے زیر آرٹیکل (۱۴۷) آئین اسلامی جمہوریہ پاکستان کے تحت مرکزی حکومت کو حوالہ کی ہے۔

اب اسلیئے ءگورنر خیبر پختونخواہ کو دیئے گئے اختیارات زیر سب آرٹیکل (۴) آرٹیکل ۲۴۷ آئین اسلامی جمہوریہ پاکستان کر کے صدر اسلامی جمہوریہ پاکستان کی باقاعدہ منظوری سے، ذیل ضوابط کو بنا کر مشتہر کرتا ہے جو ذیل ہے۔

1۔ مختصر عنوان، اطلاق ونفاذ:۔ (۱) اس ضابطہ کو صوبائی زیرانتظام علاقہ قبائل لیویز فورس ضابطہ ۲۰۱۲ کہلایا جائے گا۔

(۲) اس کا اطلاق تمام لیویز اہلکاران پر ایسے علاقہ صوبائی زیرانتظام قبائل میں جو شیڈول میں مقرر ہے پر ہوگا۔

2۔ تعریفات:۔ اس ضابطہ میں جب کوئی بھی چیز جو متن اور مضمون سے منافی نہ ہو۔

(a) "کمانڈنٹ" سے مراد اس فورس کا کمانڈنٹ، جو کہ ضلعی رابطہ کار افسر اپنے دائرہ اختیار میں ہوگا۔

(b) "حاکم مقتدر" سے مراد حاکم مقتدر فورس جو کہ پاٹا کیلئے سیکرٹری ہوم اور ٹرائبل ڈیپارٹمنٹ خیبر پختونخواہ ہوگا۔

(c) "ڈپٹی کمانڈنٹ (انتظامی)" سے مراد ڈپٹی کمانڈنٹ (انتظامی) فورس ہے جو وفاق یا صوبائی سول سروس کا افسر یا ضلع کا کوئی افسر جو جسکو صوبائی حکومت نے نامزد کیا ہو اس کے اپنے دائرہ اختیار کے متعلق ایسے اختیار کا استعمال اور ایسے افعال جو کہ مقرر شدہ ہو اور جو کہ کمانڈنٹ کو پاٹا میں فورس کے قیام اور انتظام سے متعلق معاملات میں جوابدہ ہو۔

(d) ڈپٹی کمانڈنٹ (آپریشن) سے مراد ایک اسیسٹنٹ یا کوئی بھی ضلعی آفیسر صوبائی حکومت نے ایسا مقرر کیا ہو جو کہ پاٹا میں فورس کا ڈپٹی کمانڈنٹ (آپریشن) ہوگا جو اپنے دائرہ اختیار میں ایسے اختیار کا استعمال اور ایسے افعال کی انجام دہی کرنے کیلئے جو مقررہ ہو۔

(e) "فورس" مراد فورس زیر دفعہ ۳ کے تحت قائم اور برقرار رکھا گیا ہو اور ایسی فورس بھی شامل ہوگی جو وفاقی حکومت نے ان کی خدمات اُدھار لی ہو اور پاٹا میں آپریشن کیلئے استعمال کر رہی ہو۔

(f) "احکامات" سے مراد احکامات جو اس ضابطہ کے تحت جاری ہو۔

(g) "پاٹا" سے مراد قواعد جو اس ضابطہ کے تحت بنے ہو۔

3۔ فورس کی قیام اور دیکھ بال کا اختیار اور افعال:۔ وفاقی حکومت صوبائی حکومت خیبر پختونخواہ کی مشاورت سے ایک فورس قائم کر کے برقرار رکھے گی درجہ ذیل افعال کی انجام دہی کیلئے جو کہ ذیل ہے۔

(a) پاٹا میں سڑکوں کی حفاظت یقینی بنانے کیلئے۔

(b) چوکیوں کا قیام اور تحفظ یقینی بنانا۔

(c) حکومتی اداروں اور تنصیبات پر پہرہ دینا۔

(e) عام طور پر امن وامان اور اہم شخصیات کی گشتی نگرانی کرنا۔

(f) سمگلنگ کے خلاف سرگرمیاں

(g) ممنوعہ فصلات کی تباہی۔

(h) سمنات اور دستور عمل پہنچانا۔

(i) امن وامان برقرار رکھنا، تفتیش اور صوبائی حکومت کی نوٹیفائی شدہ علاقوں میں سزا دینا۔

(j) چھاپے اور گھات لگانا۔

(k) دوسرے ایسے افعال جس کو صوبائی حکومت بذریعہ نوٹیفکیشن فورس سے ادائیگی درکار ہو۔

(۲) اپنے افعال کی ادئیگی کیلئے افسران اورفورس کا عملہ، پاٹا میں اس ضابطہ اوراس کے تحت بننے والے قواعد سے رہنمائی لینگے۔

(۳) فورس کا سربراہ اپنے دائرہ اختیار میں کمانڈنٹ ہوگا۔

(۴) سیکریٹری ہوم، ٹرائبل آفیئر ڈیپارٹمنٹ حکومت خیبر پختونخواہ پاٹا میں فورس کیلئے مجاز حکام ہوگی۔

(۵) فورس اتنی رینکس وافسران کی تعداد واہلکاران پر مشتمل ہوگی اور ایسے انداز میں برقرار رکھی جائے گی جوقواعد میں مقرر کردہ ہو۔

(۶) افسران واہلکاران فورس ایسی تنخواہ، پینشن، مراعات اور دوسرے معاوضے اور ایسی چھٹی اور دوسرے حقوق حاصل ہونگے جوقواعد میں مقررہ ہو۔ بشرطیکہ دوسرے فورسز کی ملازمت کے قواعد وشرائط بشمول وفاقی لیوی فورس جواُدھار پر لی ہو، مختلف نہ ہونگے کہ ان کیلئے غیر مفید ہو۔

(۷) افسران واہلکاران فورس قواعد واحکامات سے وضع شدہ یونیفارم پہنے گے۔

(۸) ڈائیریکٹر وفاقی سطح پر تعاون کرے گا اور فورس کے بجٹ سے متعلق اور فراہمی کا ذمہ دار ہوگا اور ایسے اختیارات اور افعال کی سرانجام دہی وضع شدہ انداز میں کریگا۔

(۹) فورس کا انتظام اپنے دائرہ اختیار میں کمانڈنٹ کے پاس ہوگی جواس کا انتظام اس ضابطہ کی دفعات، اس کے تحت بننے والے قواعد اور ایسے احکام وہدایات جوصوبائی حکومت صادر یا جاری کریگی۔

(۱۰) کمانڈنٹ اپنے اختیارات کا استعمال اور افعال کی سرانجام دہی حکومت کی عام نگرانی وھدایات کے تحت کریگی اور جب وفاقی لیویز فورس کی خدمات ادھار لی جاتی ہوتو وفاقی حکومت کے پاس عام نگرانی وھدایات کے اختیارات ہونگے۔

(۴) اختیارات وفرائض افسران واہلکاران فورس:۔ فورس کا کوئی افسر یا اہلکار

(a) حوالہ شدہ علاقہ کی حفاظت یقینی بنانے اور غیر قانونی مداخلت کے اقدامات کے خلاف تحفظ فراہم کرنا۔

(b) غیر مجاز اشخاص اور گاڑیوں کا علاقائی دائرہ اختیار میں داخل ہونے سے روکنا۔

(c) ممنوعہ علاقہ میں اسلحہ یا خطرناک اشیاء، تباہی، کار بم، خط بم لانے کو روکنے کیلئے موثر اقدامات اٹھانا۔

(d) ایسا اسلحہ، بارود اور دوسرے آلات کا استعمال کرنا جو کمانڈنٹ یا کسی مجاز افسر نے مجاز بنایا ہو۔

(e) کسی بھی ایسے شخص کی بلا وارنٹ تلاشی یا گرفتاری کرنا جس خطرے میں ڈالا ہو یا ڈالنے کی کوشش کی ہو یا کسی تنصیب کی تحفظ کو خطرے میں ڈالا ہو اور اتنی قوت کا استعمال جو متذکرہ بالا فرائض کی ادائیگی کیلئے ضروری ہو۔

(f) ایسے قانونی افعال کی ادئیگی جو مجاز حکام کو ادا کرنا درکار ہو۔

(۵) فورس کے افسران واھلکاران کی ذمہ داریاں:۔

(۱) فورس کی ہر افسر اور اہلکار کی ذمہ داری ہے کہ کمانڈنٹ یا کوئی افسر، جو اس بابت احکامات یا ہدایات جاری کرنے کا مجاز ہو کی تمام قانونی احکامات وھدایات کی اطاعت اور عمل درآمد فوری طور پر کرے۔

(۲) ہر افسر اور اہلکار فورس ہر اس جگہ پر اپنے فرائض سرانجام دے گا جہاں مجاز حکام کو درکار ہو۔

(۶) قانون ذمہ داریوں سے برات:۔ کسی بھی شخص کے خلاف کوئی مقدمہ، استغاثہ یا کوئی بھی قانون کاروائی، نسبت کسی بھی چیز اگر اس ضابطہ یا اس کے تحت بننے والی قواعد وہدایات کے نیک نیتی سے کی ہو یا کرنے کا ارادہ ہو، نہیں کی جائے گی۔

(۷) صوبائی حکومت کے تفویض اختیارات:۔ صوبائی حکومت بذریعہ نوٹیفیکشن "سرکاری گزٹ" اس ضابطہ کے تحت اپنے تمام یا کوئی بھی اختیار کمانڈنٹ یا کسی دوسرے شخص کو جو یہ مقاصد سمجھتے ہو تفویض کر سکتے ہیں۔

(۸) کمانڈنٹ کی تفویض اختیارات:۔ کمانڈنٹ بزریعہ سرکاری نوٹیفیکشن اور صوبائی حکومت کی تحریری اجازت سے، اپنے تمام یا کچھ اختیارات اپنے افسر یا اس کے ماتحت حکام کو، فورس کے افعال کی موثر انجام کیلئے تفویض کر سکتے ہیں۔

بشرطیکہ وفاقی لیویز فورس کی خدمات لی ہو تو کمانڈنٹ، اس دفعہ کے تحت وفاقی حکومت کی باقاعدہ تحریری اجازت سے، اپنا اختیار استعمال کر سکتا ہے۔

(۹) قواعد بنانے کا اختیار:۔ صوبائی حکومت سرکاری گزٹ میں بزریعہ نوٹیفیکشن درجہ ذیل مقاصد کیلئے قواعد بنا سکتی ہے۔

(a) فورس کے افسران وارا کین کے اختیارات وافعال مرتب کرنے کیلئے۔

(b) فورس کے افسران واہلکاران کی درجہ بندیاں، گریڈز اجرت اور مراعات جو ادا کی جائے اور ان کی شرائط مرتب کرنا بشمول اجر اور انعامات جو وفاقی لیویز فورس کے افسران جن کی خدمات صوبائی حکومت نے ادھار لی ہو۔ اور ان کو ادا کی جائے گی۔

(c) فورس کی کارکردگی، ڈسپلن اور سزا کیلئے۔

(d) اپیل مہیا کرنا اور

(e) عموماً اس ضابطہ کی دفعات کے مقاصد پورا کرنے کیلئے۔

(۱۰) احکامات جاری کرنے کا اختیار:۔ صوبائی حکومت بزریعہ نوٹیفیکشن درسرکاری گزٹ اس ضابطہ کی مقاصد پورا کرنے کیلئے وقتاً فوقتاً اس کے تحت بننے والے قواعد سے موافق احکامات جاری کرسکتی ہے اور وفاقی لیوی فورس کے متعلق وفاقی حکومت کی مشاورت سے احکامات جاری کرسکتے ہیں۔

جدول دفعہ 1 کی ذیلی دفعہ (۲) ملاحظہ ہو۔

صوبائی زیرانتظام قبائلی علاقہ (PATA) کی فہرست

سیریل نمبر	اضلاع
۱۔	مالاکنڈ
2۔	دیر (زریں)
3۔	دیر بالا
4۔	چترال
5۔	شانگلہ
6۔	بونیر
7۔	سوات

پشاور اگست ۲۰۱۲

بیرسٹر مسعود کوثر
گورنر خیبر پختونخواہ